مطبوعات

مشنری تعلیمی اداروں کا تحقیقی جائزہ | از پروفیسر سید محمد سلیم صاحب - ناشر: ادارہ تعلیمی تحقیق ۸- اے، ذیلدار پارک، اچھرہ- لاہور - صفحات: ۳۲ قیمت: ۴/- روپے

ہماری تاریخی غلامی میں ایک بڑا احصہ عیسائی مشنری تعلیمی اداروں کا ہے، جو تمام دُنیا میں سرمایہ دار سامراجی قوتوں کے امپریلزم کے آگے فکری و ثقافتی غلامی کے بیج پھیلانے کے لیے چلتے ہیں- اور جہاں سامراجی قوتوں کی سیاسی برتری ختم ہو جاتی ہے، وہاں وہ ان کی فکری اعتقادی اور ثقافتی برتری کو پھیلا کر کسی قوم کو حقیقی غلامی سے نکلنے نہیں دیتے، نیز وہ ایک ملک کے عوام پر مسلط کرنے کے لیے آقاؤں کے ایک مختصر سے طبقے کو ایک خاص ذہنیت کے ساتھ تیار کرتے رہتے ہیں اور یہ طبقہ بالعموم مغرب پرست اور سیکولرسٹ ہوتا ہے- علاوہ ازیں کتنی ہی شہادتیں موجود ہیں کہ ان اداروں نے مسلم اور ایشیائی ممالک میں اہلِ مغرب کے لیے جاسوسی کی ہے-

سید محمد سلیم صاحب کے اس پمفلٹ کو پڑھنے سے اس سلسلے میں خالص تعلیمی فلسفے کے نقطہ نظر سے بڑے اہم نکات سامنے آتے ہیں-

---

قومی زبان | مدیر: جمیل الدین عالی (و دیگر اصحاب)، ناشر: انجمن ترقی اُردو پاکستان، بابائے اُردو روڈ، کراچی نمبرا - فی پرچہ پانچ روپے - سالانہ پچاس روپے - اور قیمت شمارہ اکتوبر ۱۹۸۶ء خاص نمبر ہونے کی وجہ سے (بیادِ قدرت اللہ شہاب) -/۱۰ روپے-

قدرت اللہ شہاب مرحوم کی انتظامی قابلیتوں، تخلیقی صلاحیتوں اور دفتری دنیا میں مولے کے شاہبازے لڑجانے کے بعض واقعات کو میں جانتا تھا - ان کی تحریریں بھی دیکھیں - مگر ان کی شخصیت کو پوری طرح کبھی سمجھ نہ سکا - میں تو دور سے دیکھنے والا تھا - بعض قریبیوں کا خیال بھی یہی تھا کہ معلوم نہیں کہ اصل شہاب کیا ہے -

اب قومی زبان کا یہ نمبر پڑھ کر جہاں اس کے معرکہ ہائے زندگی کے ساتھ اس کی تخلیقات کے متعلق توضیحی گفتگوئیں سامنے آئیں - اور پھر شہاب کو گھریلو زندگی کے گلدستے میں سجے ہوئے دیکھا تو نتیجہ یہی نکلا کہ وہ ایک انسان تھا جس کی اصل متاع گراں بہا دردِ دل تھی - اور کسی کی دردمندی جب سامنے آتی ہے تو میرا اپنا دل پگھل جاتا ہے۔

میں نے اس کے متعلق قومی زبان میں ہر چیز کو بغور پڑھا - اور اس سے اثر لیا - خدا سے دُعا ہے کہ وہ اس کی کمزوریوں، کوتاہیوں، لغزشوں سے درگذر فرمائے - اور دفتری ماحول اور ایک خاص طبقے کی دوستیوں کے ماحول نے اگر کبھی اس کے ذہن میں کوئی نظریاتی ٹیڑھ پیدا کیا ہو تو اللہ اُسے بھی حسابِ شہاب سے کاٹ دے اور مغفرت فرمائے -

---

صفِ مژگان | مجموعہ کلام نظر حیدر آبادی - ناشر: بہادر یار جنگ اکادمی، سراج الدولہ روڈ بہادر آباد، کراچی - صفحات: سوا دو سو - قیمت: ۳۰/- روپے -

ترجمان القرآن میں جب کوئی شعری و ادبی مجموعۂ نگارشات تبصرے کے لیے آجاتا ہے تو میں سخت آزمائش میں پڑ جاتا ہوں - اوراق میں جتنی جگہ نکل سکتی ہے اس سے تین گنا کتب وجرائد پڑے ہیں - اور ہر روز ان میں اضافہ ہوتا رہتا ہے - شعر و ادب پہ باتیں اجمال سے کرنا مشکل - بہرحال کسی نہ کسی طرح فریضۂ تعارف ادا کرنا ہے -

کوئی شک نہیں کہ نظر حیدر آبادی کی شاعری ایک ایسے متحرک بادل کی طرح تھی جو ہلکی ہلکی پھوار سے اپنے سارے چمنستانِ ہنر کی کیاریوں پہ موتی برسا گیا -

بس اب چند شعر ملاحظہ ہوں ؎

وہ گیت جسے اپنی نگاہوں نے لکھا ہے   احساس نے گایا ہے محبت نے سنا ہے

جہاں سے مٹتا جاتا ہے تضادِ خیر و شر لیکن
دلوں کا کفر چہروں کی مسلماتی نہیں جاتی

آسمانوں نے جنہیں خواب بنا رکھا تھا
میرے ساغر میں وہ انجم بھی چمک جاتے ہیں

خدایا! ہم سے خودداروں کی آخر کیا ضرورت تھی
تری دُنیا سراسر بندگی معلوم ہوتی ہے

اے خدا! زلیست! غمِ شام وسحر ہے کہ نہیں؟
تجھ کو اس مرگِ مسلسل کی خبر ہے کہ نہیں؟
"ارضِ نو"! اپنے تقدس کی قسم، سچ کہنا
تو بھی اک مقتلِ اربابِ ہنر ہے کہ نہیں؟

پورا مجموعہ بغور پڑھنے کے قابل ہے، اور اردو کے سرمایۂ شعروادب میں اضافہ!

سوشلسٹ کی ڈائری اور لیلیٰ کے خطوط از پروفیسر کریم بخش نظامانی۔ ناشر: انقلاب پبلیکیشنز حیدرآباد۔ ملنے کا پتہ: ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی۔ یونٹ C — 7۔ لطیف آباد، حیدرآباد۔

سندھ میں نظریاتی طور پر جو خرابیٔ احوال پیدا ہوئی ہے اور اب بڑھتے بڑھتے ایک مقامِ خطرناک پہ آپہنچی ہے، اس کے بروقت توڑ کرنے میں صحیح النظر لوگوں کی کوتاہی بڑی افسوسناک ہے۔ ایک بڑا امکان یہ تھا کہ آج سے چند سال پہلے (۱۹۶۵ء کے فوراً بعد) انفرادی اور وفدی شکل میں ایک ایک شخص سے بالمشافہ مل کر اسلامی دعوت پہنچائی جاتی، دوسرے سندھی زبان میں سیرت اور تاریخ اور اپنی عظیم شخصیتوں کے سوانح کو تیزی سے منتقل کر دیا جاتا، تیسرے ادبی محاذ پہ سندھی میں زور شور سے مہم چلائی جاتی۔ اگر صحیح طور پر ۶۶ء سے یہ کام کیا گیا ہوتا تو ۸۶ء میں نقشۂ احوال بالکل دوسرا ہوتا۔

اب کریم بخش نظامانی کی کتاب سوشلسٹ کی ڈائری اور لیلیٰ کے خطوط کو دیکھ کر خوشی ہوئی کہ ادبی محاذ سے پہلا فائر ہوا۔

اصل میں نظامانی صاحب سے میری زبانی بھی بات چیت ہوئی تھی - سندھ میں جو "نوجوان لکھاڑ" ادبی تحریک چل رہی ہے وہ ناول اور افسانے کے زور سے چل رہی ہے - اس میدان میں ہمارا کام نہیں ہے - اپنے لوگ اِدھر متوجہ بھی نہیں ہیں - اس خلا کو مکالماتی انداز سے پُر کیا جاسکتا ہے - نظامانی صاحب نے خطوط کے ذریعے مکالماتی انداز کا راستہ اختیار کر لیا ہے - بس اتنی احتیاط کریں کہ بات کا فوری فیصلہ اپنے حق میں چاہنے کے لیے پروپیگنڈے کا رنگ تیز نہ کریں - پہلے مخالف سائڈ کو زور پر دکھائیں اور آہستہ آہستہ اسی کے ذہن سے نیا نقطۂ نظر خود احتسابی یا تنقید کے طور پر اگلوائیں -

یہ کام اُردو سے بڑھ کر سندھی میں ہونا چاہیے -

دوسرے بھارت اور رُوس کی غرابی احوال پر بہترین لٹریچر کا انتخاب کر کے اس کے تراجم سندھی میں کریں -

بہر حال نظامانی صاحب تبریک کے مستحق ہیں -

اہل بیت تالیف: سلمان احمد، خطیب جامع مسجد مرکزی، ٹوبہ ٹیک سنگھ - ناشر: کتب خانہ قاسمیہ، جامع مسجد مرکزی ٹوبہ ٹیک سنگھ - قیمت: -/۲۵ روپے

اس کتاب کی قدر و قیمت کے لیے تو یہی بات کافی ہے کہ اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شجرہ کے ساتھ قریبی آباؤ اجداد کے حالات درج ہیں - آپؐ کے خاندان کے بزرگوں اور اقرباء کا تذکرہ ہے - آپ کی ازواجِ مطہرات کے بارے میں سوانحی اور ازدواجی معلومات ہیں - سیرت پاکؐ کے کئی پہلو مذکور ہیں - حضورؐ کے دَورِ مابعد اور المعائے خلافت کے بعد کا بھی ذکر ہے -

اختصاصی پہلو اس تحریر کا یہ ہے کہ ایک تو ازواجِ مطہرات کو آیتِ تطہیر کا مخاطب ہونے کی وجہ سے اہلِ بیت قرار دیا گیا ہے اور اس پر خاصی بحث ہے (ص ۱۳۰) - دوسرے مؤلف کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ "صحابہ ہی وحیٔ رسول تھے" (ص ۱۹) - تیسرے یہ کہ "شیعہ پروپیگنڈا سے متاثر ہو کر عوام اہل السنۃ بھی یہ سمجھتے ہیں کہ آل النبیؐ، اہلِ بیت نبویؐ اور "سیّد" صرف حضرت فاطمہؓ کی اولاد ہے - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بقیہ دو بیٹیوں، ازواج مطہرات، چچاؤں، خالاؤں، پھوپھیوں اور تمام قریبی رشتہ داروں کی

اور ان کی اولاد کو یہ شرف حاصل نہیں ہے۔
کتاب اپنے موضوع پر بڑی دلچسپ ہے۔

اخبارِ اُردو | مدیرِ مسئول: ڈاکٹر وحید قریشی صدر نشین مقتدرہ قومی زبان۔
مقامِ اشاعت: شمائلہ اعوان پلازہ - ۱۶۔ ڈی (غربی) بلیو ایریا - ایف ۶/۱ اسلام آباد۔
فی پرچہ ایک روپیہ - سالانہ دس روپے۔

جنوری ۱۹۸۶ء میں جلد نمبر ۴ کا جو شمارہ نمبر ۱ شائع ہوا ہے۔ وہ گویا ایک خاص نمبر ہے جس کا موضوع ڈاکٹر سید عبداللہ مرحوم کی ذات وخدمات ہیں۔ اور عنوان ہے "محسن اُردو نمبر"۔ اس نمبر میں آپ کو ڈاکٹر صاحب مرحوم کا پورا تعارف، ان کے متعلق منظوم خراجِ عقیدت، قطعاتِ تاریخ، تاثرات، نوادرات، مضامینِ سید، انتخاب خطباتِ سید اور ڈاکٹر صاحب ہی کی کتاب "مقاصدِ اقبال" پر تبصرہ یک جا ہیں۔ اتنے محدود صفحات (۶۰) میں نہایت قلیل عرصے میں جو کچھ سامانِ مطالعہ جمع کر کے اربابِ مقتدرہ نے پیش کر دیا ہے، قابلِ تحسین ہے۔ اور اعتراف وتحسین کا طریقہ یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ اصحاب اس نمبر کو حاصل کر کے پڑھیں۔

مقتدرہ قومی زبان کے پمفلٹ | پیش کش مقتدرہ قومی زبان - اسلام آباد - ناشر: ڈاکٹر وحید قریشی صدر نشین مقتدرہ - پتہ: مکان نمبر ۱۰، گلی نمبر ۳۲، سیکٹر ایف ۸/۱ - اسلام آباد۔

جب سے ہمارے کرم فرما ڈاکٹر وحید قریشی صاحب نے جوش سے "مقتدرہ" کے ادارے کو سنبھالا ہے، وہ بڑی سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے انہی کے دور میں چند پمفلٹ مقتدرہ کی طرف سے موصول ہوئے تھے اور ان کا تعارف کرایا گیا تھا۔ اب گیارہ پمفلٹ مزید موصول ہوئے ہیں۔ تمام پمفلٹ سفید کاغذ پر پرکشش اور دیدہ زیب طباعتی نفاست کے ساتھ شائع ہوئے۔ سب پر رنگین سرورق ہیں۔ ان میں سے اُردو زبان سے متعلق بہت سی نادر معلومات یا تحقیقی بحثیں پیش کی گئی ہیں۔

پوری فہرست یہ ہے:- ۱۔ مشینی ترجمے کا ماضی اور مستقبل (از خورشید یوسف) ۲۔ اُردو کی پہلی مطبوعہ کتاب (از سلیم الدین قریشی) ۳۔ برطانیہ میں اُردو کے چار رسائل (رالف رسل کے

مضمون کا ترجمہ از ڈاکٹر انعام الحق جاوید) ۴- ترکی میں اُردو (از کرنل مسعود اختر شیخ)
۵- چین میں اُردو (از کوثر جمال) ۶- ذخیرۂ شیرانی میں اُردو مخطوطات (از سید جمیل احمد
رضوی) ۷- بلوچی سے اُردو تراجم (ڈاکٹر انعام الحق کوثر) ۸- اُردو اور صوفی ازم
(از ڈاکٹر مرزا حامد بیگ) ۹- پشتو سے اُردو تراجم حصہ اوّل (از محمد دل خلک) ۱۰- قومی
یک جہتی اور ادب کا کردار (از ڈاکٹر وزیر آغا) ۱۱- عزیز احمد - کتابیات (از ڈاکٹر مرزا
حامد بیگ)۔

یہ خدمت بہت قابلِ قدر ہے۔

سوویٹ ملٹری جاسوسی تنظیم مصنف - ڈیکر اسفاروف - اُردو ترجمہ از موسیٰ خان خلال زئی۔
ناشر: سید جمال الدین افغانی اسلامی اکیڈیمی، لاہور۔ قیمت: ۔/۴۰ روپے

مدعا کتاب کے نام سے ہی ظاہر ہو جاتا ہے۔ روس کی فوجی جاسوسی تنظیم (G.R.U) کا ڈھانچہ
آدمیوں کی تیاری، اُن سے کام لینے کے طریقے، خاص طور پر لشانی زدہ علاقوں میں جنگ سے پہلے یا
دورانِ جنگ میں جاسوسی کرنے کا فن، وغیرہ معلومات سادہ انداز سے تحریر کی گئی ہیں۔

سید احمد شہیدؒ کی اُردو تصانیف از مولانا ڈاکٹر محمد عبدالحلیم چشتی - ناشر: الرحیم اکیڈیمی،
اے ۷/۱ اعظم نگر، لیاقت آباد - کراچی ۱۹ قیمت: ۔/۱۲ روپے

یہ کتاب بھی اسی لیے روکے رکھی کہ شاید کبھی اس پر زیادہ گفتگو کرنے کا موقع ملے۔ مگر اب مجبوراً
اتنا ہی لکھنا ہے کہ اس کتاب کا اصلی موضوع یہ ہے کہ سید صاحب کی تصانیف اور تحریک کا اُردو
ادب پر کیا اثر پڑا۔

یہ ایک مفید اور ضروری مبحث ہے، مگر چشتی صاحب نے صرف اُردو کے مذہبی انداز کے مقالاتی
ادب کو لیا ہے۔ حالانکہ شاعری پر بھی ان کا بہت بڑا اثر پڑا - یہ پہلو ساقط ہو گیا۔

دوسرا قابلِ توجہ نکتہ یہ ہے کہ سید صاحب کی شخصیت غلبۂ اسلام اور احیائے دین کی ایک علامت
ہے۔ اس کو فقہی اختلافی نزاعات کے درمیان کھڑا کر کے دکھانا خود سید صاحب کے مقصد کو نقصان

پہنچانا ہے۔ لہٰذا میری عاجزانہ درخواست یہ ہے کہ اس مجاہد شہید کو داعیٔ اقامتِ دین کی حیثیت سے پیش کیا جائے۔

عکس کعبہ و روضۃ الجنۃ ایک تعارف نامہ متعلق بہ کلام (حمد و نعت) ابوالاتقیانہ، ع، س، مسلم۔

ع، س، مسلم صاحب نے حمد و نعت کی وسیع پُرنور فضاؤں میں عقیدت و فن کی جو رنگ برنگی قوسِ قزح ہماری نگاہوں کو ارزانی فرمائی ہے۔ اس کو ایک شعری مجموعے کی شکل میں اشاعت سے پہلے میں نے دیکھا۔ اور دیکھ کر ہی دل مرعوب ہو گیا۔ اس کی اشاعت پر ایک شاندار تقریب کراچی میں منعقد ہوئی۔ اس کتابچے میں اس کی ایک جھلک ہے۔

مسلم صاحب کے کلام کے متعلق اچھے مدرجے کے جن اہل قلم اور اربابِ سخن نے کلام کیا ہے، ان کے پُرزور تحسینی کلمات کو پڑھنے کے بعد مجھ ایسے کوتاہ فکر آدمی کو موزوں الفاظ ہی نہیں مل رہے۔ بہرحال یہ کتابچہ جو میرے سامنے ہے، یہ گواہ ہے کہ ع، س، مسلم نے بہت بڑا مقام حاصل کر لیا ہے۔ مبارک!

پی۔ایس۔او ریویو کا خصوصی سیرت نمبر ماہنامہ پاکستان اسٹیٹ آئیل ریویو۔ پی۔او بکس ۳۹۸۳ کراچی۔ مدیر جناب عبدالجلیل صاحب۔ سیرت نمبر مفت تقسیم کیا گیا ہے۔

مقامِ مسرت ہے کہ پی۔ایس۔او میں ایسے لوگ کام کر رہے ہیں، خصوصاً جناب عبدالجلیل ایسا مزاج رکھتے ہیں کہ تیل اور تیل کی دھار دیکھنے تک اپنی سرگرمیوں کو محدود کرنے کے بجائے انہوں نے اس چراغِ ہدایت کا تذکرہ چھیڑا ہے جو انوارِ الٰہی کے تیل سے روشن تھا اور ہے۔ زندگی میں شارع بن کر اور بعدِ حیات اسوہ بن کر وہ ہستی ہمارے سامنے جلوہ گر ہے۔

اِس رسالے نے شاہ مصباح الدین شکیل کی لکھی ہوئی سیرت کو جزءً بہ جزءً شائع کرنے کا سلسلہ

شروع کیا ہے۔ پہلا حصہ ظہور قدسی (ولادت) سے غارِ حرا تک تھا۔ دوسرا حصہ غارِ حرا سے ہجرتِ حبشہ تک اور اب تیسرا حصہ ہجرتِ حبشہ سے مسجدِ قبا تک اشاعت میں آیا ہے۔

دلی اعتراف ہے کہ سیرتِ پاک بہت اچھی زبان میں لکھی گئی ہے اور اجمال اور تفصیل کے بین بین ایک ایسا راستہ اختیار کیا گیا ہے کہ نہ معلوماتی تشنگی رہتی ہے اور نہ پڑھنے والے کو طویل عبارت کا بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ پھر طباعت (آفسٹ) کی خوبصورتی نے حُسنِ تحریر کو اور دوبالا کر دیا ہے۔ جہاں ضرورت تھی وہاں متعلقہ یا متاثرہ افراد کی فہرستیں دی گئی ہیں۔ کہیں نقشوں سے حقائق کو واضح کیا گیا ہے۔ جناب ابوطالب کے قصیدہ کا ترجمہ بھی شاملِ اشاعت ہے۔ حضورؐ اور بنو ہاشم سے مقاطعہ کرنے کے لیے جو معاہدہ کیا گیا تھا، اس کی دفعات درج ہیں۔ متعدد مقامات پر آیاتِ قرآنیہ سے استفادہ کیا گیا ہے، ذیلی سرخیوں میں ادبیت ہے اور کہیں کہیں مصرعے یا مصرعوں کے اجزا لکھے گئے ہیں۔ سفرِ ہجرتِ نبوی کا رنگین نقشہ تو بہت ہی خوشنما ہے۔

اللہ تعالیٰ مؤلف، مدیر اور پی ایس او کے محبانِ رسالتؐ کو خاص جزا دے۔ ہم منتظر ہیں کہ بقیہ حصہ سیرت بھی جلد سامنے آئے اور پھر اسے یک جا کتابی شکل میں شائع کیا جائے۔

الحسنات (اشاعت خاص)	مدیر: صابر قرنی صاحب۔ دفتر: ۱۹-سی-منصورہ-ملتان روڈ لاہور قیمت خاص نمبر ۱۲/- روپے۔ عام شمارہ ۵/- روپے۔ سالانہ ۵۰/- روپے

صابر قرنی صاحب معاشرے کی اصلاح اور دعوتِ حق کے فروغ کے لیے سچی تڑپ رکھتے ہیں۔ وہ اور ان کی بیگم صاحبہ بچوں سمیت اس مہم میں لگے رہتے ہیں۔ اس مرتبہ انھوں نے الحسنات کا "زکوٰۃ و عشر نمبر" نکالا ہے۔ اس نمبر کے اداریے میں انھوں نے کچھ تجاویز بھی پیش کی ہیں، جن کا مقصد یہ ہے کہ ایتائے زکوٰۃ و اخذِ زکوٰۃ کا جو ناقص تجربہ کیا گیا ہے اس کی خرابیوں اور ناکامیوں سے بچا جا سکے۔

پھر انھوں نے اس خاص نمبر کی محفل میں بہت سے لکھنے والوں کو جمع کر لیا ہے۔ جناب

محمد عبدالحی، مولانا محمد یوسف اصلاحی، بتول النساء زہرا، مولانا ماہر القادری، مولانا جلیل احسن ندوی، مولانا عروج قادری، وحید الدین خان، حافظ ابو محمد امام الدین رام نگری، کوثر اعظمی، سید اسعد گیلانی، علامہ یوسف قرضاوی اور راقم ناچیز۔

ایک سوالنامے کے جواب میں کئی اصحاب کے خیالات یک جا کر دیئے گئے ہیں۔ حکومت کے موجودہ نظامِ زکوٰۃ پر عرفان احمد امتیازی (سابق ایڈمنسٹریٹر) اور مولانا ریاض الحسن نوری کی تحریریں بھی شامل ہیں۔

۲۶۴ صفحات کا یہ نمبر بڑی اہمیت رکھتا ہے۔

SOVIET MUSLIMS IN BRIEF انگریزی رسالہ جاری کردہ: اسلامک فاؤنڈیشن، ۲۲۳ لندن روڈ لائسسٹر، یوکے، زرِ سالانہ ۴ پونڈ۔

یہ بہت مختصر سا رسالہ ہے اور بہت اہم بھی۔ سوویٹ روس کے مسلمانوں کی نازک پوزیشن کو آپ جانتے ہیں کہ وہ بہت زیادہ کچلے بھی گئے ہیں۔ اور ان میں از سرِنو اُبھرنے کا جذبہ بھی کام کر رہا ہے۔ اِن مسلمانوں کے ساتھ ہمارے ذرائع روابط بہت کم ہیں۔ اسلامک فاؤنڈیشن نے یہ بڑا اہم کام اپنے ذمے لے لیا ہے کہ سوویٹ مسلمانوں کے متعلق خبروں اور اطلاعات کا ایک ایک ذرہ جگہ جگہ سے چُنا جائے اور پھر ان ذرّوں کو دو ماہی رسالے میں یکجا کر کے فراہم کر دیا جائے۔

اب تک کے دو تین شماروں میں نہایت اچھی معلومات اور اچھے نوٹ شائع ہوئے ہیں۔

تعلیمات مدیرِ اعلیٰ: ڈاکٹر محمد اقبال ظفر۔ من جانب: انجمن فاضلین ادارۂ تعلیم و تحقیق جامعہ پنجاب، نیو کیمپس لاہور۔

اِس رسالے کا تعارف کبھی پہلے بھی کرایا جا چکا ہے۔ اب کچھ تھوڑے سے خلا کے بعد نئے شمارے

آئے ہیں - اس لیے " بازبادے صحبتے آراستیم " - انجمن فاضلیں بہت ہی ذہین اور تعمیر پسند اور پاکستان دوست اساتذہ پر مشتمل ہے - جیسا کہ رسالہ گواہی دیتا ہے - ایک شمارہ اگست ستمبر کا ہے - اور دوسرا اکتوبر، نومبر، دسمبر کا، ان میں تعلیمی موضوعات پر ایسے فکر انگیز مضامین شامل ہیں جن کا تعلق ان اہم مسائل سے ہے جو ہمارے نظامِ تعلیم کی فلاسفی سے لے کر اس کے اداروں اور اسکیموں کے عملی پہلوؤں تک سے تعلق رکھتے ہیں -

---

مراسلت مولینا مودودیؒ و مریم جمیلہ | ناشر: محمد یوسف خاں اینڈ سنز - سنت نگر، لاہور

خوشنما دبیز سرورق - صفحات: یک صد - قیمت درج نہیں -

محترمہ مریم جمیلہ قبولِ اسلام سے پہلے جس شدید اضطراب سے گزری ہیں اور پھر جس طرح ان کو اسلام کے سرچشمۂ ہدایت کا راستہ ملا - پھر جس طرح انہوں نے اس راہ پر سفر کیا - پھر مولینا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ سے غائبانہ تعارف کے بعد اپنی ذہنی مشکلات اور اسلامی عقائد کے متعلق ان سے خط وکتابت کی یہ ساری کہانی ان خطوط کی شکل میں سامنے آتی ہے، جو مولانا مرحوم اور مریم جمیلہ کے درمیان ۵ دسمبر ۱۹۶۰ء سے ۲ مئی ۱۹۶۲ء تک آتے جاتے رہے - اس خط وکتابت کی مدد سے یہ سمجھنا آسان ہو جاتا ہے کہ مغرب میں مذہب و اخلاق کے تقاضوں کے لیے کس طرح کا منافقانہ ماحول بن گیا ہے - وہاں کی ایک نوخیز خاتون کن مشکلات سے دوچار ہوتی ہے، شرم و حیا کے فطری میلانات کو وہاں کی روایات کس طرح کچلتی ہیں - ایک نیک نہاد شخصیت کے لیے کتنا بڑا ذہنی تصادم پیدا ہو جاتا ہے - پھر اصحابِ دعوت و تبلیغ کو بھی رہنمائی ملتی ہے کہ اس نئی دنیا کی روشن جاہلیت کا شکار ہونے والوں کو اسلام کی طرف لانا کیسے ممکن ہے — اور یہ بھی کہ بعض سعید روحیں سیلابِ حالات میں ہاتھ پاؤں مار کر بہرحال اپنا راستہ نکال لیتی ہیں - آج ایک مغرب زادی کس طرح تصنیف کا کام کرنے کے ساتھ گرہستن بن گئی ہے اور پردہ کی سخت پابند ہے -

اصل انگریزی خط وکتابت کا پہلی بار پروفیسر عبدالغنی فاروق ایم اے نے اچھا ترجمہ کیا ہے -

روس میں مسلمانوں کا مستقبل مؤلف: الیگزینڈر بینگ سن، میری براکس اپ۔
اُردو ترجمہ: فیض احمد شہابی، رکن ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔
تقسیم کنندہ: المنار بک سنٹر، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور ۱۸۔ سفید کاغذ، صاف طباعت، دبیز رنگین سرورق۔ صفحات: ۱۶۹ — قیمت: ۲۷/- روپے

پچھلی مرتبہ ہم نے "میں نے روس میں کیا دیکھا" پر اظہارِ خیال کیا تھا۔ اب یہ دوسری کتاب سامنے ہے۔ موضوع کے لحاظ سے دونوں کو اکٹھے پڑھنا چاہیے۔ اس میں تین باتیں سامنے آتی ہیں۔

۱۔ مذہب (خصوصاً اسلام) کو دبانے اور کچلنے کے لیے پروپیگنڈے، تعلیم، ابلاغ کے ذرائع سے کام لینے کے علاوہ پہلے لوگوں کو فوجی یلغاروں سے جھونا گیا، آن کو آپس میں لڑایا گیا، ان کو فریب دہی سے ختم کیا گیا، فرداً فرداً پکڑ کر پھانسیاں دی گئیں، معاشی بدحالی میں مبتلا کیا گیا، جیلوں میں بند کیا گیا، بڑی بڑی تعدادوں کو علاقہ بدر کر کے دور دراز بھیجا گیا، تمام مسجدیں، مزار اور دیگر آثار مٹا دیئے گئے، قرآن تک کا کسی کے پاس ہونا، اذان دینا، سامنے نماز پڑھنا، دوسروں کو اسلام کی دعوت دینا، یا معمولی درجے کی اسلامی روایات کو قائم کرنا جرم ٹھہرا، تمام اسکولوں میں الحاد اور مخالفتِ مذہب کی تعلیم لازمی ٹھہری، لڑکوں اور لڑکیوں کی عادات کو بگاڑنے کی تدبیریں عمل میں لائی گئیں۔

۲۔ بایں ہمہ اسلام کی گہری جڑیں پھر بھی موجود ہیں۔ اور کبھی یہاں اور کبھی وہاں پھوٹ آتی ہیں۔ خصوصاً افغانستان میں جنگ چھیڑنے کے بعد حکومت روس نے محسوس کیا کہ مسلمان علاقوں میں اسلامیت کا اُبھار نمایاں ہے، خواہ وہ ادنیٰ شکلوں میں ہو۔ علاوہ ازیں کمیونسٹ تنظیموں اور سرکاری اداروں میں مسلمان اہم جگہوں تک پہنچ چکے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کئی کمیونسٹ قائدین بھی مذہبی جنون میں مبتلا ہیں۔

۳۔ اِن حالات کی وجہ سے نئی حکومت کے تحت گورباچوف نے "واہیات مذہبی جنون" کو کچل دینے کا حکم دیا۔ مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ حضرت ناصح کی ایک نہ چلی۔ حالات یہ ہیں کہ ایک مسلم اکثریتی علاقے کا روسی پروفیسر حکومت کو درخواست دیتا ہے کہ مجھے یہاں سے

نکال جائے، یہی مسلم قومیت کے اس حصار میں نہیں رہ سکتا۔ اس بیچارے کو عدم احترام رمضان کی بنا پر کلاس کے طلبہ نے پیٹ ڈالا۔ (اس واقعہ کو نوائے وقت میگزین ۱۳ مارچ میں بیان کیا گیا ہے)۔ اشتراکیوں کا سرخ خدا آہستہ آہستہ مر رہا ہے۔

روس کے مسلمانوں کی مظلومی کی داستان کو آپ پیش نظر کتاب میں پڑھیے اور پھیلایئے۔

پاکستان اور جماعت اسلامی | از احمد رائف - ناشر: المیزان پبلشرز - ۲۳۴ المعصوم ٹاؤن فیصل آباد - قیمت: ۲۱/- روپے

اچھے معیار کتابت وطباعت اور رنگین سرورق کے ساتھ یہ کتاب نظریۂ پاکستان، جماعت اسلامی کی خدمات پاکستان اور تحریک پاکستان کے لیے، نفاذ اسلام کے لیے جماعت اسلامی کی جدوجہد جیسے موضوعات پر اچھا موادِ مطالعہ پیش کرتی ہے۔ اس میں تاریخ بھی آگئی ہے اور پاکستان اور اسلام کے لیے دعوت بھی۔

محمدی جنتری ۱۹۸۷ء | از علامہ نصیر حسن فاضل عراق و سید اعجاز حسین کاظمی۔ ناشر: شعبہ نشر و اشاعت دارالعلوم محمدیہ، بلاک نمبر ۱۹، سرگودھا - قیمت: ۸/- روپے

جنتریوں کی روایت کے مطابق مختلف سنین کی تاریخیں، طلوع وغروب آفتاب، سعد ونحس کی وضاحت، تمام ضروری مواقع کی دعائیں، تعویذ، بزرگوں کے اقوال، خوابوں کی تعبیریں، وظائف تسبیحات وغیرہ جمع ہیں۔

سمجھ میں نہیں آیا کہ عام استعمال کی چیز کو خالص شیعہ رنگ میں رنگ دینا اور صرف شیعہ اماموں اور بزرگوں اور شیعہ روایات اور احکام ہی کے لیے جنتری کو خاص کرنا کیا ضروری تھا۔ تبلیغ اپنی جگہ ہوتی ہے۔

قرآن مجید آپڑیں متعلق کیا آہدے از دلشاد کلانچوی ۔ ناشران : اکادمی سرائیکی ادب بہاولپور
مکمل (قیمت) مؤلف کیتے نیک دعائیں۔

عام پنجابی پڑھنے اور سمجھنے کے لیے بھی خاصا وقت چاہیے اور سرائیکی تو پھر سرائیکی ہے۔ اس پمفلٹ کے عنوان کا مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید اپنے متعلق کیا کہتا ہے ۔ سرسری طور پہ یہ اندازہ ہوا کہ قرآن کے موضوع کے متعلق بہت اچھی آیات کا انتخاب کر کے ان کا سرائیکی میں ترجمہ پیش کیا گیا ہے ۔ باریک بینی سے ترجمہ کا جائزہ لینا کارے دارد ۔ مگر بظاہر خوب!

وطن دشمنوں سے ہوشیار ناشر: مجلس تحفظِ پاکستان، کراچی ۔ قیمت وغیرہ درج نہیں۔

کراچی کے حالیہ سانحات جن مخالفِ پاکستان عصبیتوں کی لہروں کے ٹکراؤ سے پیدا ہوئے ان کا جائزہ لے کر محتاط رہنے کی دعوت دی گئی ہے ۔

مولینا مودودیؒ ایک درویش کی نظر میں از ڈاکٹر حکیم محمد عطا الرحمٰن پہاڑپوری، سیوانی، ندوی ۔ بی ۔ یو ۔ ٹی ۔ ایس علیگ ۔ ملنے کا پتہ: ۱۔ مدرسہ رحیمیہ، پہاڑپور بازار سیوان (ہند) ۲۔ دفتر جماعت اسلامی ہند پتھر کی مسجد، پٹنہ ۶ قیمت : -/۳ روپے۔

۲۸ صفحے کے اس پمفلٹ میں مؤلف نے بڑی دلچسپ داستان اپنے ذہنی وتحریکی ارتقاء کی بیان کی ہے، مگر خاص زور اس امر پر ہے کہ موصوف کے والدِ مرحوم فخرِ محدثین مولانا مفتی شاہ محمد جمیل انصاری، الہ آبادی، عبدلی، استاذ حدیث مدرسہ عالیہ کلکتہ نے مولانا مودودیؒ کے برسرِ عام نمایاں ہونے سے پہلے ان کے کمالات کو پہچانا ۔ اس کا مطالعہ مفید ہوگا۔

مسلمانوں کا قتلِ عام (بھارت میں) از محمد اکرام قریشی ۔ احیائے دین لائبریری ۔ مسجد ضلع کچہری، سیالکوٹ ۔ مفت تقسیم ۔

حقوق العباد (حصہ ۲) مطابق مندرجہ بالا ۔ (مفت تقسیم)۔

علم و دانش کا قدردان، مذہب اسلام مطابق مندرجہ بالا ۔ (مفت تقسیم)۔

کلمہ طیبہ کی عظمت	ناشر: ادارۂ علم و عمل۔ نزد شاہ لطیف گیٹ۔ ٹنڈو آدم۔ قیمت درج نہیں۔
کامیابی کا راز	از نذیر محمد انصاری۔ ٹنڈو آدم۔ ناشر: ادارۂ علم و عمل لطیف گیٹ ٹنڈو آدم۔ قیمت درج نہیں۔
خدمت خلق	از نذیر محمد انصاری۔ ناشر: ادارۂ علم و عمل۔ شاہ لطیف گیٹ ٹنڈو آدم۔
حج مبارک ہو	ناشر: یادگار اسٹیشنرز۔ یادگار لین، حیدر آباد (سندھ)

یہ پمفلٹ کی اشاعت دوم ہے۔ ترجمان القرآن کے ایک اداریہ پر مشتمل ہے۔

محمد مصطفیٰ	از جماعت اسلامی ہند، دہلی پردیش۔

مختصر سے اس جیبی پمفلٹ میں حضورؐ کی لائی ہوئی دعوت اور دین اسلام کی شان بیان کی گئی ہے۔

اسلامی قومیت	از محمد اکرم جوئیہ۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ ایڈووکیٹ۔ نصیر والا ضلع میانوالی

مختصر پمفلٹ۔ قیمت: درج نہیں۔

مسلمانوں کی عام گمراہی کا سبب	مؤلف و پتہ مندرجہ بالا۔ قیمت درج نہیں۔

تحریکی لٹریچر میں خوبصورت اضافہ

یادوں کی امانت

سید عمر تلمسانی

ترجمہ:۔ حافظ محمد ادریس

صفحات: ۵۱۲ ——— قیمت: ۷۰/- روپے

البدر پبلی کیشنز ۲۳ - راحت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور